B.A Part II Urdu (MIL)
Dr. Shehnaz Ara
Dept of Urdu
Dr. L.K.V.D. College Tajpur

سوال: جمیل مظہری کی شاعری میں فکری اور فلسفیانہ شاعری

جواب: جمیل مظہری نے اپنی شاعری میں ہر طرح کے تکلفات سے پیچھا چھڑا کر ایک فکری سمت اختیار کیا۔ انہوں نے اپنے فن کو زندگی کا ترجمان بنایا ضم کیا۔ نئے انداز میں علمی اور فلسفیانہ باتوں کو بیان فرمایا۔ تشبیہ اور استعارات کی زبان میں معنی کی گہرائی پیدا کی ہے۔

جمیل مظہری کی شعری تخلیقات میں ہم صرف حکایت ہیرو ماحول ہی نہیں بلکہ موضوعات کا تنوع اور ان کی فکری گہرائی پاتے ہیں۔ محبت کے معاملات، مسائل خودی، عشق کے سراغ، زندگی اور کبریائی کا تصادم وغیرہ جو فلسفیانہ شخصی الجھن ہے۔ اس کو بھی جمیل مظہری کی فکر کے ساتھ ایک حقیقت اور سرمایہ ملی ہے۔ خدا کے وجود کو صحیح کا تجسس، مناظر فطرت کا بیان، اخلاقی مضامین، انسانی فطرت کا مطالعہ، انسانی بیچارگی کا مشاہدہ وغیرہ مسائل کے تحت فکر جمیل میں ہم گہرائی اور بلندی پرواز دیکھتے ہیں۔

ع اب کہاں روح میں شوق ایک عذاب ہوا
عشق اک تشنگی حسن اک سراب ہوا

انکی غزلوں میں فکری عناصر، تخیل سرور ہر دل میں ہے خودی کا

ع بقدر پیمانہ تخیل سرور ہر دل میں ہے خودی کا
اگر نہ ہو فریب پیہم تو دم نکل جائے آدمی کا

ع یہ زندگی مصیبت ہے آگہی کا عذاب
یہ فرد بیچارگی کا ستایا ہوا غزل میر

Scanned with CamScanner

غزلوں میں جمیل مظہری کی اپنی خاص فکر ہے، انکی اپنی زبان ہے۔ طرزِ بیان اور لب و لہجہ بھی اپنا ہے۔ الغرض انہوں نے کسی دوسرے شاعر کے فکر و فن سے کہیں پر کسی طرح کا استفادہ نہیں کیا ہے۔

جمیل مظہری کے یہاں بےباکی اور شائستگی دونوں پائی جاتی ہے۔

(1) جمیل اپنی غزل دل کی زبان میں کہہ بیٹھے ہے۔
کہ دل کا راز ہے اور صاحبانِ دل کا کہنا ہے۔

(2) یہ پڑھ کے آپ وفائے جمیل کا چہرہ
بنا لیا ہے محبت سے ترجمان اسکو

جمیل مظہری خود فرماتے ہیں۔

”میں خود محسوس کرتا ہوں کہ میں دراصل مفکر پیدا ہوا تھا ماحول نے مجھ کو شاعر بنا دیا۔ جہاں تک شاعری کا تعلق ہے میں شاعری کا حق پوری طرح ادا نہیں کر سکا۔ میرے کلام میں تغزل کا رس نہیں ہے۔“

Shahnaj Ara

غزلوں میں جمیل مظہری کی اپنی خاص فکر، اپنی اپنی

زبان ہے۔ طرز بیان اور لب و لہجہ بھی اپنا ہے۔ الغرض انہوں نے

کسی دوسرے شاعر کے فکر و فن سے کہیں پر کسی طرح کا استفادہ نہیں کیا ہے

جمیل مظہری کے بیان سادگی اور شائستگی دونوں پائی جاتی ہے۔

(۱) جمیل اپنی غزل دل کی زبان میں کہتے ہیں
کہ دل کا راز ہے اور صاحبان دل کا کہنا ہے۔

(۲) یہ عذر گناہ وفائے جمیل کا چہرہ
بنا لیا ہے محبت نے ترجمان اسکو

جمیل مظہری خود فرماتے ہیں۔

"میں خود محسوس کرتا ہوں کہ میں دراصل مفکر پیدا ہوا تھا
ماحول نے مجھ کو شاعر بنا دیا۔ جہاں تک شاعری کا تعلق ہے میں شاعری
کا حق پوری طرح ادا نہیں کر سکا۔ میرے کلام میں تغزل کا فقدان ہے"

Shahnaj Ara,